عورتوں پر گھریلو تشدد

عورتوں پر تشدد اور ستم اس معاشرے کا انتہائی دردناک المیہ ہے۔اس سے زیادہ دردناک اور تلخ ناک المیہ یہ ہے کہ اس تشدد اور ذِلّت کی ابتدا گھر کے ہی منفی رویوں سے ہوتی ہے۔ عورت جو ماں ہے، بہن ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے، اس کے وجود کو پرانے اور بے بنیاد نظریات کی بنا پر ظلم کا نشانہ بنا دیا جاتا ہے۔ عورتوں کی مار پیٹ گالی گلوچ، بے جا پابندیاں اور قیود، جذباتی اور ذہنی دباؤ بنیادی ضروریات کی غیر فراہمی لڑائی جھگڑے، بیٹیوں کی زبردستی شادی، گھریلو تشدد کے زمرے میں آتی ہیں۔افسوس کہ ایسا گھریلو تشدد ہمارے معاشرے کا شیوہ بن چکا ہے۔ محدود اور جارحیت پسند ذہنیت رکھنے والے انتہا پسند لوگ ایسا تشدد سرعام کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ان کا ذہن یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ

عورت حوا ھے حوا کی بیٹی ھے جو کہ انسانی نسل بڑھانے کی ذمہ دار ھے عورت مریم ھے جو پاکیزگی و مصعومیت کا شاھکار ھے عورت زھرا ھے جو اپنے حق کی خاطر ستم و تشدد کے خلاف آواز اٹھانے کی طاقت رکھتی ھے عورت زینب ھے ھر دور کی ضرورت و بنیاد ھے عورت کے دم سے ھی قومیں ترقی کرتی ھیں عورتوں پر ظلم و ستم نا صرف سماجی و قانونی لحاظ سے بھی ایک اور ایک غیر اخلاقی اصولوں کے خلاف ھے بلکہ مذھبی لحاظ سے بھی ایک روش ھے سورت نسا میں فرمان ہے

عورتوں پر تشدد کی اور بھی بہت سے مقام ہیں مثلاً خواتین کی تجارت اعضا کی برید گی خواتیں کو جلانا خواتین کو سرعام برہنہ کرنا غیرت کے نام پر قتل ملازموں جیسی زیادتی یا اغوا کر کے زیادتی کرنا وغیرہ۔ مگر ان تمام مظالم کی ابتدا گھریلو تشدد سے ہی جنم لیتی ہے ۔

گھریلو تشدد کی چند اہم وجوہات مندرجہ ذیل ہیں ۔

تعلیم کی کمی

محدود و پرانے اور عادلانہ نظریات پر مشتمل ذہنیت کے مرد جوان اور غیرت جیسی توہمات کے اسیر ہوتے ہیں

گھر سرپرست افراد کی جاہلیت اور حقوق نسواں کے بے اعتنائی

غبرت و افلاس

لڑکی اور لڑکے کی مرضی کے خلاف شادی جو کہ گھریلو ناچاقی کا باعث بنتی ھے۔

زیادہ بچوں کا ھونا

حقوق سے ناواقفیت

بے جا پابندی

اسلام سے دوری اور تقوی کا خاتمہ۔

عورتوں کو فرمانبردار بنانے کی خواھش۔

غیر اخلاقی قوانین کی تاید

شکوک و تردد کی بناپر تشدد و غیرہ۔ وغیرہ

جھاں ھر روز بے شمار مذنوم اور شرم آور اترین اعمال ھوتے ھیں

ان تمام وجوھات کی بناپر ظلم و ستم کا نشانہ بنتی ھیں

اور نا صرف گھریلو بلکہ معاشرتی اقتصادی اور قومی لحاظ سے صیح طور پر کردار ادا کرنے کے قابل نھیں رھتی

ھمیں چاھیے عورتوں کو تعلیم دے